20105-کیاابلیس کواختیاردیاگیاہے؟اوروہ لوگوں کوگمراہ کرنے پرحریص کیوں ہے؟

سوال

ہت سوچ بچارکے بعدمیں شیطان کے متعلق یہ سوچتاہوں کہ، جب وہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے توپھر وہ شروالے افعال کیوں کرتا ہے ؟ ۔

انسان کو توشیطان برے کام کرنے کا وسوسہ ڈالتا ہے توپھر شیطان کو شر کا وسوسہ کون اورکیوں ڈالتا ہے ؟

کیااسے اس بات کا علم نہیں کہ وہ آگ کا ایندھن بنے گا ؟

کیا وہ انسان کوناپسند کرتا ہے ؟

اورکیا اسے معصیت اوراحسان کرنے کا اختیار حاصل نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد اللہ

ابلیس اوراس کے علاوہ دوسرے سب جن وانس کواختیاراورمشیئت حاصل ہے کہ وہ اطاعت کریں یا کہ معصیت جیسا کہ اللہ تعالی نے اس آیت میں فرمایا ہے.جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

.{اب جوچاہے ایمان لائے اورجوچاہے کفر کرے}.الکھف (29)

اوردوسری جگہ پر فرمان باری تعالی ہے :

.{ہم نے تواسے راہ دکھائي تواب وہ خواہ شکرگزار بنے خواہ ناشکرا}.الدھر (3)

اللہ تعالی نے ابلیس کویہ حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کوسجدہ کرے تواس نے تکبر کرتے ہوئے سجدہ کرنے سے انکار کرکے کافروں میں سے ہوا تواللہ تعالی نے اسے اپنی رحمت سے دور کردیا اورتاقیامت اس پرلعنت فرمادی ۔

اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا :

.{اورجب ہم نے فرشتوں سے آدم (علیہ السلام) کوسجدہ کرنے کا کہا توابلیس کے سواسب نے سجدہ کیا اس نے انکاراورتکبر کرکے کافروں میں سے ہوگیا}.البقرۃ (34)

اوردوسرے مقام پراللہ رب العزت نے کچھ اس طرح فرمایا :

.{چنانچہ تمام فرشتوں نے سب کے سب نے سجدہ کرلیا، مگرابلیس نے نہ کیا اوراس نے سجدہ کرنے والوں میں شمولیت سے صاف انکار کردیا، (اللہ تعالی نے) فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہے کہ تونے سجدہ کرنے والوں میں شمولیت نہیں کی، وہ بولا کہ میں ایسا نہیں کہ اس انسان کو سجدہ کروں جسے تونے کالی اورسڑی ہوئ کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ہے، اللہ تعالی نے فرمایا اب تواس جنت سے نکل جا کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے، اور تجھ پرقیامت تک میری لعنت رہے گی}.الحجر (30-35)

تواس وقت ابلیس نے اللہ تبارک وتعالی سے مہلت اور تاخیر طلب کی کہ اسے قیامت تک مہلت دی جائے تواللہ تعالی نے یہ مہلت دیتے ہوئے فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{کہنے لگا اے میرے رب! مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے ، اللہ تعالی نے فرمایا کہ اچھا توان میں سے ہے جنہیں ڈھیل دی گئ ہے ایک وقت مقررہ دن تک } .الحجر (36-38)

توجب ابلیس کواس بات کا یقین ہوگیا کہ وہ ھلاک ہوجانے والوں میں سے ہے تواس نے اپنے تکبر اور اپنے رب کے ساتھ کفر کے باوجود اس بات کا عزم کرلیا کہ وہ اللہ تعالی کے بندوں میں سے جس پر وہ طاقت رکھے اسے گمراہ کرکے اپنے ساتھ جہنم میں شریک کرے گا ۔

تواسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ابلیس کا قول نقل کرتے ہوئے فرمایا :

{ابلیس کہنے لگا اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے مجھے قسم ہے کہ میں بھی زمین میں ان کے لئے معاصی اور گناہوں کو مزین اور خوب بنا کر پیش کروں گا اور ان سب کو بہکاؤں گا بھی ، سوائے تیرے ان بندوں کو جو کہ منتخب کرلئے گئے ہیں } .الحجر (39-40)

توشیطان لوگوں کو گمراہ کرنے اور خراب کرنے پر حریص ہے تا کہ اس کے پیروکار اور اس کی عبادت کرنے والے زیادہ سے زیادہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوں جو اس کے ساتھ اس کے ٹھکانہ (جہنم) تک جائيں ، توابلیس کواس بات کا علم ہے کہ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے تو وہ حسد وبغض اور بغاوت اور کفر عناد کی وجہ سے اس بات پر حریص ہے کہ سب کو اپنے ساتھ جہنم میں لے جائے ۔

اور وہ آدم علیہ السلام کی اولاد انسان کو ناپسند کرتا اور ان سے دشمنی کرتا ہے اس لئے کہ اسے اللہ تعالی کی رحمت سے دھتکارا اور اس پر لعنت ہی اس لئے کی گئ ہے کہ اس نے انسانوں کے باپ آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا تو اسی لئے اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو اس سے ڈراتے ہوئے فرمایا ہے :

{یاد رکھو! شیطان تمہارا دشمن ہے ، تم اسے دشمن ہی جانو وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے ہی بلاتا ہے کہ وہ سب جہنم میں جائيں } .فاطر (6)

اور ابلیس اس بات کا محتاج ہی نہیں کہ اسے کوئ وسوسہ ڈالے کیونکہ وہ تو خود ہی ہر شر اور برائ کی جڑ اور منبع ہے ۔

تو مومن شخص اپنے رب کی اطاعت اور اس کے دین پر استقامت اختیار کرکے شیطان کے شر اور ہتھکنڈوں سے نجات پا سکتا ہے کیونکہ شیطان ان لوگوں پر کوئ طاقت اور سلطہ نہیں رکھتا جو کہ مومن ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

{جب آپ قرآن پڑھیں تو راندے ہوئے شیطان سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرو ، ایمان والوں اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں پر اس کا مطلقا کوئ زور اور طاقت نہیں چلتی ، ہاں اس کا غلبہ اس کا غلبہ اور زور ان پر تو یقینا چلتا ہے جو اسی سے رفاقت کریں اور دوستی لگائيں اور اسے اللہ تعالی کا شریک ٹھرائيں } .النحل (98-100)

واللہ تعالی اعلم .